نماز کے دوران عورت کے چند بال ظاہر ہوگئے تو کیا حکم ہے؟

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3379

تاریخ اجراء: 23جمادی الاخریٰ1446ھ/26دسمبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اسلامی بہن نماز ادا کر رہی ہے، دوران نماز اس کے آٹھ سے دس بال ظاہر ہو گئے، نماز مکمل کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ دوپٹے سے چند بال باہر نکل آئے تھے تو کیا وہ نماز ہو گئی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

یہ یادرہے کہ اسلامی بہنوں کے سر سے لٹکے ہوئے بال ایک مستقل عضو کی حیثیت رکھتے ہیں اور سر کے اوپر موجود بال ایک الگ عضو کی حیثیت رکھتے ہیں۔اور اگر نماز میں بال ظاہر ہو جائیں تو جس جگہ کے ہوں اگر اس کی چوتھائی کے برابر کھلے اور اس نے اسی حالت میں رکوع یا سجود یا کوئی رکن کامل ادا کر لیا تو نماز ٹوٹ گئی، اور اگر صورت مذکورہ میں پورا رکن تو ادا نہ کیا مگر اتنی دیر گزر گئی جس میں تین بار سبحان اللہ کہہ لیتی تو بھی مذہب مختار پر نماز ٹوٹ گئی اور اگر اس جگہ کی چوتھائی سے کم ظاہر ہوئے تو نماز صحیح ہو جائے گی۔

اور آٹھ سے دس بال عموما چوتھائی بالوں کے برابر نہیں ہوتے بلکہ کم ہوتے ہیں لہذا ایسی صورت میں نماز نہیں ٹوٹی لیکن اچھی طرح چادر اوڑھ کر نماز ادا کریں کہ کوئی بال ظاہر نہ ہو نہ ہی دوران نماز چادر سر سے اترے۔

درمختار میں ستر عورت بیان کرتے ہوئے فرمایا:"وللحرة۔۔۔جمیع بدنها حتی شعرها النازل فی الاصح خلا الوجه والکفین۔۔۔والقدمین "یعنی آزاد عورت کا تمام جسم ستر عورت ہے حتی کہ سر سے لٹکتے ہوئے بال بھی، سوائے چہرے، دونوں ہاتھوں اور پاؤں کے۔(درمختار مع ردالمحتار،ج1،ص405،دارالفکر،بیروت)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فتاوی رضویہ میں عورت کا ستر عورت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:"بال یعنی سر سے نیچے جو لٹکے ہوئے بال ہیں وہ جدا عورت ہیں۔"(فتاوی رضویہ،ج6،ص40،رضا فاؤنڈیشن،لاہور)

فتاویٰ رضویہ ہی میں ہے: ”اگر ایک عضو کی چہارم کھل گئی، اگرچہ اس کے بلا قصد ہی کھلی ہو اور اس نے ایسی حالت میں رکوع یا سجود یا کوئی رکن کامل ادا کیا تو نماز بالاتفاق جاتی رہی، اگر صورت مذکورہ میں پورا رکن تو ادا نہ کیا مگر اتنی دیر گزر گئی جس میں تین بار سبحان اللہ کہہ لیتا تو بھی مذہب مختار پر جاتی رہی۔۔۔ اگر ایک عضو کی چہارم سے کم ظاہر ہے تو نماز صحیح ہو جائے گی اگرچہ نیت سے سلام تک انکشاف رہے۔“ (فتاوی رضویہ، ج6، ص30، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net